Al-Kasani
ACADEMY

علم اور علماء کے فضائل

اس رسالے میں علم اور اہلِ علم کی فضیلتوں سے متعلق
دس آیاتِ قرآنیہ بمع ترجمہ موجود ہیں۔

مفتی محمد ابراہیم
(ڈائریکٹر الکاسانی اکیڈمی)

پیشکش
الکاسانی پبلشرز
شعبہ نشر واشاعت الکاسانی اکیڈمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیاتِ قرآنیہ

- حضرت آدمؑ کو سب سے پہلے علم سے ہی نوازا گیا۔

قال اللہ تعالیٰ

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (البقرۃ:31)

ترجمہ

اور آدم کو (اللہ نے) سارے نام سکھا دیے۔

- علم و حکمت سے تمام انبیاء کرام علیہم السلام نوازے گئے۔

قال اللہ تعالیٰ

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ الْكِتَٰبَ وَالْحكمَ وَالنُّبُوَّةَ (الانعام:83)

ترجمہ

وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب، حکمت اور نبوّت عطا کی تھی۔

- قرآن کریم کی ابتدائی آیتوں میں پڑھنے کا حکم اور علم و قلم کا تذکرہ کیا گیا۔

قال اللہ تعالیٰ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ، اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ،

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ، عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (العلق:1-5)

ترجمہ

پڑھو اپنے پروردگار کا نام لے کر جس نے سب کچھ پیدا کیا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

پڑھو، اور تمہارا پروردگار سب سے زیادہ کرم والا ہے۔

جس نے قلم سے تعلیم دی۔ انسان کو اُس بات کی تعلیم دی جو وہ نہیں جانتا تھا۔

- رسول پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کو زیادتی علم کے لیے دعا کرنے کا حکم دیا گیا۔

قال اللہ تعالیٰ

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طٰہٰ:114)

ترجمہ

میرے پروردگار! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔

- علم نہ ہونے کی صورت میں اہلِ علم سے پوچھنے کا حکم دیا گیا۔

قال اللہ تعالیٰ

فَسْـَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (النحل:43)

ترجمہ

(اے منکرو!) اب اگر تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے تو جو علم والے ہیں ان سے پوچھ لو۔

- قرآن حکیم پر غور و فکر کرنے کی تاکید کی گئی۔

قال اللہ تعالیٰ

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ (ص:29)

ترجمہ

اے پیغمبر! یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے تم پر اس لیے اتاری ہے

کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور تاکہ عقل رکھنے والے نصیحت حاصل کریں۔

- کتاب اللہ میں اہلِ علم کی تعریف کی گئی۔

قال اللہ تعالیٰ

اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (الفاطر:28)

ترجمہ

اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔

- دوٹوک کہا گیا کہ علم والے اور بے علم برابر نہیں۔

قال اللہ تعالیٰ

(قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ (الزمر:۹)

ترجمہ

کہو کہ: "کیا وہ جو جانتے ہیں، اور جو نہیں جانتے، سب برابر ہیں؟"

(مگر) نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

- علم وحکمت کے حصول کو خیر کثیر سے تعبیر کیا گیا

قال اللہ تعالیٰ

يُؤْتِي الحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الأَلْبَاب

(البقرة: 269)

ترجمہ

وہ جس کو چاہتا ہے دانائی عطا کر دیتا ہے، اور جسے دانائی عطا ہو گئی

اسے وافر مقدار میں بھلائی مل گئی۔ اور نصیحت وہی لوگ حاصل کرتے ہیں جو

سمجھ کے مالک ہیں۔

- علم والوں کو درجات کی بلندی کی بشارت دی گئی۔

قال اللہ تعالیٰ

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ (المجادلہ:۱۱)

ترجمہ

اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے، اللہ ان کو درجوں میں بلند کرے گا۔